السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نقد بیع اور ادھار و قسطوں کی بیع کی صورت میں قیمت میں اضافہ کرنا شرعا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نقد جب معلوم مدت تک ہو تو جائز ہے جب کہ بیع ان شروط پر مشتمل ہو جو شرعا معتبر ہیں، اسی طرح قسطوں کی صورت میں رقم ادا کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں جب کہ قسطیں معروف اور مدت معلوم ہو کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ (البقرہ ۲/۲۸۲)

''مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو۔''

اور نبی ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی چیز کی بیع کرنا چاہے تو وہ معلوم ناپ، معلوم وزن اور معلوم مدت تک کے لئے کرے، اسی طرح صحیحین میں بریرہ رضی اللہ عنہا کا قصہ موجود ہے کہ اس نے اپنے مالک سے اپنے نفس کو نو اوقیہ چاندی کے بدلے خرید اکہ ہر سال وہ ایک اوقیہ ادا کرے گی، یہی بیع بالاقساط، نبی کریم ﷺ نے اس بیع کا انکار نہیں فرمایا بلکہ اسے برقرار رکھا اور اس سے منع بھی نہیں فرمایا اور اس اعتبار سے کوئی فرق نہیں کہ ادھار کی صورت میں نقد والی قیمت ہی ہو یا مدت زیادہ ہونے کی وجہ سے قیمت بھی زیادہ ہو۔ واللہ ولی التوفیق۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 302

محدث فتویٰ